نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediareearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار کپاس کے کھیت میں جہاں ناغے ہوں پُر کریں

کاشتکار کپاس کی جڑی بوٹیوں کی تلفی پر بھی خصوصی توجہ دیں،ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور15جون2022:(   ) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ کاشتکار کپاس کے کھیت میں جہاں ناغے ہوں پُر کریں۔ ناغے لگانے کے لیے خشک مٹی ہٹا کر خشک جگہ گوڈ کر 5 سے 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 3 سے 4 بیج ڈال کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ کپاس کی بہتر پیداوار کیلئے پودوں کی فی ایکڑ تعداد 17 ہزار سے 23 ہزار رکھی جائے اور مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کیلئے پودوں کا درمیانی فاصلہ 9انچ تا12 انچ رکھا جائے۔اگر پودوں کی تعداد زیادہ ہوتو پودوں کا قد بہت زیادہ ہوجاتا ہےاور پھل دار شاخیں کم بنتی ہیں یا ان کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔اس کے علاوہ پودوں کے نچلے حصوں تک روشنی نہیں پہنچتی اور سپرے بھی بہتر طور پر نہیں ہوسکتی۔اگر پودوں کی تعداد کم ہوتو فی ایکڑ پیداوار بھی کم ہوجاتی ہے لہذا پودوں کی مناسب تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کا بروقت عمل انتہائی ضروری ہے۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن کے اندر مکمل کر لیا جائے۔پہلی چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کا قد6انچ ہواور دوسری چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کا قد12 انچ تک ہوجائے۔ چھدرائی کا مقصد ایک تو پودوں کی تعداد پوری کرنا اوران کا درمیانی فاصلہ یکساں رکھنا ہےاس کے علاوہ دوسرا مقصد کھیت میں صرف صحت مند پودے رکھے جائیں اور کمزور یا بیمار پودے کھیت سے نکال دیئے جائیں۔ چھدرائی کے بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بھی بہت ضروری ہے۔ کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی بہتات کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ہوجاتی ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ کپاس کے ضرر رساں کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں اور وٹوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔لہٰذا کھال اور وٹیں جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔ کپاس کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے کپاس کی بہتر کاشت اور ابتدائی نگہداشت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بجائی کے بعد کپاس کے کھیت میں جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پیشگی تحفظ بہت ضروری ہے کیونکہ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل کو غیر معمولی نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیاں فصل کی پیداوار میں بہت زیادہ کمی کا موجب بنتی ہیں۔فصل کے نقصان دہ کیڑوں کو محفوظ پناہ گاہ مہیا کرتی ہیں۔خوراکی اجزاء مثلاً پانی، ہوا، روشنی اور نامیاتی مادوں کے حصول میں فصل کی حصہ دار ہوتی ہیں۔ کپاس کی پتہ مروڑ وائرس اور ملی بگ کے پھیلاؤ کا موجب بھی بنتی ہیں۔کاشتکار ہر بار وتر آنے پر گوڈی کریں،اس سے کپاس کی فصل کی جڑیں بھی مضبوط ہوں گی اور کپاس کی فصل سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں گی

☆☆☆☆